Synopsis for Ph. D. in Urdu

خاکہ تحقیق برائے پی ایچ۔ڈی۔

Title of Research Work

Zafar Kamali ki Zarafat Nigari

Ka Tanqueedi Motaleya

[A Critical Study of Humour Writings of Zafar Kamali]

ظفر کمالی کی ظرافت نگاری کا تنقیدی مطالعہ

Name of the Research Scholar

Ume Kulsoom

Mobile: 9006770868

Department of Urdu,

L. N. Mithila University,

Kameshwar Nagar, Darbhanga

13.4.24

DR. MD. MOTIUR RAHMAN
Asst. Professor
University Dept. of Urdu
L.N.Mithila University
Darbhanga

Synopsis for Ph. D. Degree in Urdu

(Faculty of Humanities)

L. N. Mithila University,

Kameshwar Nagar, Darbhanga

Name of the Scholar: Ume Kulsoom

Name of the Supervisor:

موضوع کا تعارف:(Introduction of Topic)

ظفر کمالی کی ادبی شخصیت کثیر جہاتی ہے۔ وہ محقق، ظریفانہ شاعر، رباعی گو اور بچوں کے شاعر کے طور پر اپنی خاص شناخت رکھتے ہیں۔ ۱۹۸۶ء میں ان کی پہلی کتاب 'مکاتیبِ ریاضیہ' سامنے آئی تھی۔ ان کا پہلا شعری مجموعہ ظرافتی ادب کے حوالے سے 'ظرافت نامہ' ۲۰۰۵ء میں سامنے آیا۔ ظرافت کے تعلق سے ان کی دوسری کتابیں 'ڈنک' ۲۰۰۹ء، 'نمک دان' ۲۰۱۱ء اور 'ضربِ سخن' ۲۰۱۹ء اردو کے موجودہ ظریفانہ سرمایے میں اپنی خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ تحقیق کے حوالے سے ان کی اولین کتاب 'متعلقاتِ احمد جمال پاشا' ۲۰۰۶ء میں سامنے آئی۔ ۲۰۱۷ء میں 'تحقیقی تبصرے' کے عنوان سے گیارہ طویل تبصروں کی کتاب شائع ہوئی۔ ۲۰۲۲ء میں 'احمد جمال پاشا' کے سلسلے سے اردو ڈائرکٹوریٹ نے ان کا تحریر کردہ مونوگراف شائع کیا ہے۔ ظفر کمالی ایک رباعی گو کی حیثیت سے اپنی خاص شناخت رکھتے ہیں۔ اس سلسلے سے ان کی پہلی کتاب 'رباعیاں' عنوان سے ۲۰۱۰ء میں شائع ہوئی۔ ۲۰۱۳ء میں 'رباعیاتِ ظفر' کے نام سے ان کا دوسرا مجموعۂ رباعیات شائع ہوا۔ ۲۰۱۷ء میں 'رباعیات' کا دیوان 'خاکِ جستجو' کے عنوان سے منظرِ عام پر آیا۔ اس کے علاوہ مجتبیٰ حسین کے نام مشاہیر کے خطوط کی ایک مکمل ضخیم جلد ان کی ترتیب وتدوین میں منظرِ عام پر آ چکی ہے۔ مختلف ادبا و شعرا کی تحریروں کے انتخابات اور غیر مطبوعہ کلام کی یکجائی کے ساتھ اپنے تعارف اور مقدمے کے شامل ان کی اشاعت ان کے اہم کاموں میں سے ایک ہے۔

موجودہ اردو کے ادبی منظرنامے پر مٹھی بھر افراد ظفر کمالی کی طرح کثیر الجہات خدمات انجام دینے والے نظر

M Rh
13.4.24
DR. MD. MOTIUR RAHMAN
Asst. Professor
University Dept. of Urdu
L.N.Mithila University
Darbhanga

آتے ہیں۔انھوں نے جس صنف کو آزمانے کی کوشش کی، اس میں گہرائی اور مہارت کے ثبوت پیش کیے ورنہ یہ آسان نہیں ہے کہ جس کی تحقیقی حیثیت مسلم ہو، وہ ایک طرف طنز وظرافت کو آزمائے اور دوسری جانب بچوں کے ادب کی تخلیق میں انھی کی سطح پر اتر کر سامنے آئے۔ظفر کمالی کا یہ بھی حیرت انگیز اختصاص ہے کہ وہ رباعی جیسے مشکل فن کو اپنی مہارت سے اس مقام تک لے گئے ہیں جہاں فی زمانہ ان کے مقابل تھوڑے سے ہی افراد نظر آئیں گے مگر اسی کے ساتھ وہ باضابطہ طور پر ظریفانہ شاعری کے لیے پورے ملک میں صفِ اول میں شامل تسلیم کیے جائیں گے۔

۳/اگست ۱۹۵۹ء کو سیوان ضلع کے رانی پور گاؤں میں ظفر کمالی پیدا ہوئے۔ان کا اصل نام ظفر اللہ ہے۔والد کمال الدین احمد اور والدہ آسیہ خاتون مرحومین تھے۔پٹنہ یونی ورسٹی سے اردو اور فارسی میں ایم۔اے۔اور بی۔ایڈ۔ کرنے کے ساتھ 'احمد جمال پاشا: احوال وآثار' موضوع پر انھوں نے پی ایچ۔ڈی۔کی ڈگری حاصل کی ہے۔سیوان کے ذکیہ آفاق کالج میں شعبۂ فارسی کے استاد کی حیثیت سے گذشتہ ۳۳ برسوں سے درس وتدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

معروف ادیب اور شاعر ظفر کمالی تنقید وتحقیق، رباعی گوئی، ظریفانہ شاعری اور ادبِ اطفال کے حوالے سے اردو ادب میں شناخت رکھتے ہیں۔رباعیات اور ظریفانہ شاعری کی تین تین مکمل کتابوں کے ساتھ، بچّوں سے متعلق وہ تین شعری مجموعے شایع کر چکے ہیں۔آٹھ بھری پُری کتابوں کے بعد انھیں کوئی کُل وقتی شاعر کیوں نہ سمجھے۔ترتیب و تدوین کے سرمایے پر توجہ کریں تو انھوں نے تین رسائل کی باضابطہ ادارت کی اور اسی قدر رسائل کی مجلسِ ادارت اور مشاورت سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔اس پر مستزاد ان کی ترتیب دادہ کتابوں کی تعداد نصف درجن کو پہنچنے والی ہے۔

اغراض ومقاصد:(Objective of Research)

میری تحقیق کے مندرجہ ذیل اغراض ومقاصد ہیں:

(۱) ظفر کمالی: سوانح اور ان کی شخصیت کا جائزہ

(۲) ظفر کمالی: ظرافت نگاری کا عمومی تنقیدی مطالعہ

(۳) ظفر کمالی کی طنزیہ ومزاحیہ شاعری کا تجزیاتی مطالعہ

(۴) ظفر کمالی کی ظریفانہ نثر نگاری کا تنقیدی مطالعہ

تحقیق کے حدود:(Research Coverage)

اس مقالے میں نامور شاعر وادیب اور محقق وناقد اور ظرافت نگار ظفر کمالی کی سوانح اور شخصیت کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کی طنز ومزاح نگاری اور ظرافت نگاری کا تنقیدی مطالعہ کیا جائے گا اور ان کی فنی وتکنیکی وضاحت کی جائے گی۔فن و

13.4.24

DR. MD. MOTIUR RAHMAN
Asst. Professor
University Dept. of Urdu
L.N.Mithila University
Darbhanga

اسلوب اوران کے موضوعات سے معاملہ روا رکھا جائے گا اور اردو کے موجودہ منظر نامے پر ان کی ظرافت نگاری کے امتیازات کوا جاگر کیا جائے گا۔

تحقیقی کام سے اردو زبان وادب میں اضافہ :

(Contribution of Research Work to the decipline of Urdu Language and Literature)

ظفر کمالی چوں کہ کثیر الجہت فن کار ہیں، اسی لیے ان کی بنیادی حیثیت متعیّن کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ بعض کے نزدیک ان کی بنیادی حیثیت ایک بڑے حلقے میں محقق کی ہے۔ ’متعلقاتِ احمد جمال پاشا‘، ’تحقیقی تبصرے‘، ’احمد جمال پاشا‘ (مونوگراف) کے علاوہ ترتیب وتدوین کے بہت سارے کام ان کے قلم سے نکلے ہیں۔ رسائل وجرائد میں دو دہائیوں سے زیادہ وقفے سے بچوں کے تعلق سے ان کی نظمیں شائع ہوتی رہی ہیں۔ ’بچوں کا باغ‘، ’چہکاریں‘ اور ’حوصلوں کی اڑان‘ سے ادبِ اطفال میں ان کی اچھی خاصی مداخلت سمجھ میں آتی ہے۔ ۲۰۲۰ء میں کورونا وبا سے ٹھیک پہلے ان کی بچوں کی نظموں کا قدرے ضخیم مجموعہ ’حوصلوں کی اڑان‘ شایع ہوا جس پر ابھی ساہتیہ اکادمی نے ادبِ اطفال کا انعام تفویض کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مگر یہ ایک سچائی ہے کہ نقادوں کا ایک بڑا حلقہ انھیں ظرافت نگار کے طور پر سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ ان کی ظریفانہ شاعری کے مجموعوں کے نام ہیں: ظرافت نامہ، نمک دان، ڈنک اور ضربِ سخن۔ اس کے علاوہ انھوں نے نثری ظرافت کے شعبے میں خاکہ نگاری، پیروڈی نگاری اور انشائیہ نگاری بھی کی ہے۔

اس کے باوجود اب تک محققین کی توجہ ان کی ظرافتی خدمات کے حوالے سے خاطر خواہ نہیں کہی جاسکتی۔ اس لیے میری کوشش ہوگی کہ ظفر کمالی کی ادبی وعلمی خدمات کے حوالے سے اپنا تحقیقی مقالہ مکمل کرتے ہوئے ان کی ظرافت نگاری کو بنیادی موضوع بنایا جائے۔ جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے، اس موضوع پر انھی خطوط کے حوالے سے کسی بھی دانش گاہ میں کوئی تحقیقی مقالہ نہیں لکھا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مدتِ معینہ میں اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں کامیاب ہوسکوں گی۔

مجوزہ موضوع پر موجودہ تحقیق:(Existing Research in this Area)

میری تلاش وجستجو اور معلومات کے مطابق ظفر کمالی کی ظرافت نگاری کے حوالے سے اب تک کوئی مستقل کام نہیں ہوا ہے، البتہ ان کی ظرافت نگاری پر ناقدین نے چند مضامین اور تبصرے لکھے ہیں، جن میں ان کی شخصیت کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی گئی ہے، ان مضامین میں صرف ان کی خدمات کا اجمالی تذکرہ موجود ہے۔ ان کی ظرافت نگاری کے تعلق سے مفصل تنقیدی تحقیقی تحریریں نہیں ملتیں، اس لیے ظفر کمالی کی ظرافت نگاری کے حوالے سے ایک جامع تفصیلی تنقیدی تحقیقی کام کی ضرورت محسوس ہوئی، تاکہ ظرافت نگاری میں ان کے مقام ومرتبے کا تعین ہوسکے۔ میں نے اپنے پی ایچ ڈی کے مقالے میں ان کی مندرجہ ذیل کتابوں سے مدد لی ہے۔ ظرافت نامہ ۲۰۰۵ء، ڈنک ۲۰۰۹ء، نمک دان ۲۰۱۱ء اور ضربِ سخن کے ساتھ صفدر

13.4.24
DR. MD. MOTIUR RAHMAN
Asst. Professor
University Dept. of Urdu
L.N.Mithila University
Darbhanga

امام قادری کی مرتبہ کتاب ظفر کمالی: شخصیت اور فنی جہتیں کا انتخاب کیا ہے، جس سے ان کی ظرافت نگاری، ادبی خدمات، معاصرین میں ان کا مقام ومرتبہ کو احاطۂ تحریر میں لایا جاسکے۔

مواد کی فراہمی:

مقالے کی تکمیل کے لیے درج ذیل وسائل سے مواد حاصل کیا جائے گا۔

(۱) ہندستان کے مختلف مرکزی وریاستی جامعات کے کتب خانوں سے بنیادی وثانوی مواد حاصل کیے جائیں گے۔

(۲) مختلف ریاستوں کے عوامی کتب خانوں سے بنیادی وثانوی مواد حاصل کیے جائیں گے۔

(۳) مختلف جرائد ورسائل سے بھی مواد کی فراہمی کی جائے گی۔

(۴) انٹرنیٹ سے بھی حتی الامکان مدد لی جائے گی۔

(۵) ماہرین فن، ناقدین اور محققین بالمشافہ گفتگو اور انٹرویو سے بھی مواد حاصل کیا جائے گا۔

طریق کار/طریقۂ تحقیق/تکنیک (Research Methodologies)

اس مقالہ میں تحقیق کے اصول وضوابط کی روشنی میں سائنٹفک طریقہ کار اور معروضی انداز کو اپناتے ہوئے ظفر کمالی کے مزاحیہ مجموعوں کے حوالے سے تفصیلی اور مکمل تحقیقی وتنقیدی گفتگو کی جائے گی۔ فن، اسلوب اور موضوعاتی مباحث کو بنیادی خصوصی اہمیت دی جائے گی۔ مقالے کی تیاری میں ان تمام وسائل کو استعمال کرنے کی کوشش کی جائے گی جس سے مقالے کو بہتر سے بہتر شکل میں پیش کیا جاسکے۔ مقالے میں متن کے مطالعہ کے لیے بنیادی ماخذ کے طور پر ان کے مزاحیہ وطنزیہ مجموعوں کو استعمال کیا جائے گا اور ثانوی ماخذ میں ان مضامین سے مدد لی جائے گی جو ان کی شخصیت اور فن واسلوب پر لکھے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں اساتذہ وماہرین وغیرہ سے رابطہ کر کے ظفر کمالی کی ظرافت نگاری اور ان کے موضوع واسلوب کو سمجھنے کی کوشش کی جائے گی۔

حاصل مطالعہ:۔

حاصل مطالعہ کے تحت مقالہ میں بحث وتمحیص کے کے جملہ نتائج کو پیش کیا جائے گا۔ ظفر کمالی ظرافت نگاری میں موضوعات، اسلوب فن اور تکنیک کی سطح پر ہونے والے نت نئے تجربات اور ان کے حاصل شدہ مثبت اور منفی نتائج کو پیش کرتے ہوئے ان کی اہمیت وضرورت اور امتیازات کو واضح کیا جائے گا۔

حوالہ:۔

تحقیق کے دوران اہم نکات کی تایید وتردید اور انکشافات کے لیے تحقیقی وتنقیدی اقتباسات کے حوالے دیے جائیں گے۔

حواشی:۔

متن میں وضاحت یا تشریح طلب مشمولات کی تفصیل کو حاشیے میں درج کیا جائے گا۔

13.4.24
DR. MD. MOTIUR RAHMAN
Asst. Professor
University Dept. of Urdu
L.N.Mithila University
Darbhanga

Work design of the Proposed Work

Zafar Kamali ki Zarafat Nigari

Ka Tanqueedi Motaleya

[A Critical Study of Humour Writings of Zafar Kamali]

ظفر کمالی کی ظرافت نگاری کا تنقیدی مطالعہ

Chapterization

مجوزہ ابواب بندی

پیش گفتار

باب اول۔ سوانح، ادبی ماحول، معاصرین اور تصنیفات

باب دوم۔ ظفر کمالی کی مجموعی ادبی خدمات کا جائزہ (ماسوائے ظرافت)

(الف) بہ حیثیتِ محقق (ب) بہ حیثیت رباعی گو (ج) بچّوں کے شاعر کی حیثیت سے

باب سوم۔ اردو کے اہم ظرافت نگار شعرا

باب چہارم۔ ظفر کمالی بہ حیثیت ظرافت نگار

(الف) ظریفانہ نظم نگاری (ب) ظریفانہ قطعہ نگاری

(ج) ظریفانہ غزل گوئی (د) ظریفانہ رباعی گوئی

(ہ) ظریفانہ نثر نگاری

باب پنجم۔ اردو ظرافت نگاری میں ظفر کمالی کا مقام

حاصل مطالعہ

کتابیات

13.4.24

DR. MD. MOTIUR RAHMAN
Asst. Professor
University Dept. of Urdu
L.N.Mithila University
Darbhanga

(Work Design of the Proposed Work) **مجوزہ ابواب بندی:۔**

اس مقالہ کے مندرجہ ذیل ابواب ہوں گے

باب اول: ظفر کمالی- سوانح، شخصیت اور عہد

Chapter1- Zafar Kamali- Swaneh, Shakhsiyat Aur Ahad

باب دوم: ظفر کمالی کی مجموعی ادبی خدمات کا اجمالی جائزہ (ماسوائے ظرافت)

ChapterII- Zafar Kamali ki Majmui Adabi Khidaat ka Ijmali Jaiza (Masiwaye-e- Zarafat)

باب سوم: ظفر کمالی کی ظرافت نگاری کا تنقیدی مطالعہ

Chapter III- Zafar Kamali ki Zarafat Nigari Ka Tanqeedi Motala

باب چہارم: اردو کے اہم ظرافت نگار شعرا

Chapter IV- Urdu Ke Aham Zarafat Nigar Shora

باب پنجم: اردو ظرافت نگاری میں ظفر کمالی کا مقام

Chapter V- Urdu Zarafat Nigari Mein Zafar Kamali ka Maqam

Hasil-e- Motala — حاصل مطالعہ

Bibliography — کتابیات

Signature of the Supervisor

DR. MD. MOTIUR RAHMAN
Asst. Professor
University Dept. of Urdu
L.N.Mithila University
Darbhanga

Ume Kulsoom
Signature of Candidate

Date 13.4.24

Bibliography

کتابیات

بنیادی مآخذ

مکاتیبِ ریاضیہ	مکتبۂ آزاد، پٹنہ	۱۹۸۶ء
ظرافت نامہ	شمشاد علی فاؤنڈیشن، سیوان	۲۰۰۵ء
متعلقاتِ احمد جمال پاشا	شمشاد علی فاؤنڈیشن، سیوان	۲۰۰۶ء
بچوں کا باغ	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۰۶ء
ڈنک	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۰۹ء
رباعیاں	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۰ء
مکاتیب بنام حکیم مظہر	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۰ء
نمک دان	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۱ء
جنوں کی آگہی	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۲ء
رباعیاتِ ظفر	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۳ء
چٹکیاں	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۴ء
چہکاریں	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۴ء
تحقیقی تبصرے	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۷ء
خاکِ جستجو	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۷ء
ضربِ سخن	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۹ء
بنام مجتبیٰ حسین	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۱۹ء
احمد جمال پاشا	اردو ڈائرکٹوریٹ، پٹنہ	۲۰۲۲ء
حوصلوں کی اڑان	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۲۰ء
سوغات	مکتبۂ صدف، پٹنہ	۲۰۲۳ء

13.4.24

DR. MD. MOTIUR RAHMAN
Asst. Professor
University Dept. of Urdu
L.N.Mithila University
Darbhanga

ثانوی مآخذ

مصنف	کتاب	ناشر	سنہ
ابن اسماعیل	اردو طنز و مزاح۔ احتساب انتخاب	سری نگر گلشن پبلشرز	۱۹۸۸
احمد جمال پاشا	ظرافت اور تنقید	بیدار کلکشن	۱۹۸۲
رام لعل نابھوی	اردو طنز و مزاح میں پنجاب کا کردار	بھاشا و بھاگ، پنجاب	
رشید احمد صدیقی	طنزیات و مضحکات	مکتبہ جامعہ، نئی دہلی	۱۹۷۳
رضا نقوی واہی	شعرستان واہی	جے۔ٹی۔ایس۔پبلشرز، پٹنہ	۱۹۸۳
رضا نقوی واہی	متاع واہی	موڈرن پرنٹرز، پٹنہ	۱۹۷۷
رضا نقوی واہی	نام بہ نام	بیدار کلکشن	۱۹۷۴
رضا نقوی واہی	منظومات واہی	جے۔ٹی۔ایس۔پرنٹرس، پٹنہ	
رضا نقوی واہی	واہیات	ادارہ ساقی، پٹنہ	
رضا نقوی واہی	طنز و تبسم	مکتبہ ادب، پٹنہ	
سلطان آزاد	بہار میں اردو ظرافت	مکتبہ آزاد، گلزار باغ، پٹنہ	۱۹۸۹ء
سید احمد قادری	انجم مان پوری، فن کار سے فن تک	مکتبہ غوثیہ، گیا (بہار)	۲۰۰۲ء
شمشاد حسین	طنز و ظرافت	سرفراز آفسیٹ، مئو	۱۹۹۶
صابر بہاری	بال کی کھال	صابر پبلی کیشن، رانچی	۱۹۸۶ء
صفدر امام قادری	ظفر کمالی: شخصیت اور فنی جہتیں	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۲۳ء
طارق سعید	اردو طنزیات و مضحکات کے نمائندہ افراد	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۱۹۹۶
طاہر تونسوی	طنز و مزاح: تاریخ و تنقید	ماہنامہ شان ہندی نئی دہلی	۱۹۹۶
عبدالغفور خواجہ	طنز و مزاح کا تنقیدی جائزہ	موڈرن پبلشنگ، نئی دہلی	
عبدالوہاب قاسمی	ظفر کمالی کی گیارہ نظمیں	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی	۲۰۲۱ء
ناظم انصاری	گوبھی کے پھول		۱۹۸۰
ہاشم عظیم آبادی	انداز بیاں اور		۱۹۸۲
ہاشم عظیم آبادی	چند شعرا سے ملاقاتیں		۱۹۹۴
ہاشم عظیم آبادی	خس و خاشاک، طنز و مزاح		۱۹۹۸

13.4.24

DR. MD. MOTIUR RAHMAN
Asst. Professor
University Dept. of Urdu
L.N.Mithila University
Darbhanga